شیخ الحدیث و مہتمم
مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم (رجسٹرڈ) ملتان
فون: 2521

سیّد احمد سعید کاظمی

قولِ سید المرسلین حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "من کنت مولاہ
فھذا علی مولاہ" کی جو نئی تصریحی تہذیب جناب سید فخر الدین صاحب بلے
نے فرمائی ہے وہ ان کی علمی قابلیت، روحانی ذوق اور بالخصوص بارگاہ سیدنا
علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم سے کمال عقیدت و محبت کی آئینہ دار ہے
قول کی تفریحی و صوتی تہذیب کا، جو کام حضرت نظام الدین
اولیا نے امیر خسرو کے سپرد فرمایا تھا، بلے صاحب کی یہ
نئی تصریحی تہذیب اسی کا تکملہ نظر آتی ہے

حقیقت ولایت، کمال عشق خداوندی اور محبت ایزدی
ہے جس کا مظہر مدار مولائے کائنات حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ
وجھہ الکریم کا وجود گرامی ہے

قوالی کا بنیاد ساز ہے سوز پیدا کرکے عشق الٰہی کی حرارت
سے دلوں کو گرماتا ہے۔ اسلئے اس کی روح و رواں منبع عشق و
محبت کی شان میں قول رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من کنت مولاہ
فھذا علی مولاہ کا قرار پانا قوالی کے بنیاد کا عین مقتضیٰ ہے

لفظ مولا میں مولائے کائنات سیدنا علی ابن ابی طالب
کے جو فضائل و کمالات مخفی تھے بلے صاحب نے اس
نئی تصریحی تہذیب میں نہایت حسن و خوبی کے ساتھ ان کا اظہار کیا ہے
جو قابل داد اور موجب ستائش ہے۔ اہل ذوق حضرات اس سے
محظوظ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبولیت عامہ کا شرف عطا فرمائے آمین

سید احمد سعید کاظمی غفرلہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء